السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھینس بیمار تھی وہ مرنے لگی تقریباًچالیس افراد کی موجودگی میں اس کو ایک بے نماز تارک صلواۃ نے ذبحہ کیا۔ کیونکہ وہ بیمار ہوگئی تھی ۔ اب سوال یہ ہے کہ تارک نے چونکہ یہ زبح کی تھی ۔ اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھینس کو حرام موت بچانے کی غرض سے شخص مذکور کا ذبحہ جب کہ اس نے تکبیر بسم اللہ ۔ اللہ اکبر ۔ کہہ کر ذبح کیا۔ حلال ہے ۔ اگر بھول سے تکبیر بھی نہیں کہی ۔ تو بسم اللہ پڑھ کر اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ۔ اس کا کھا لینا جائز و درست ہے ۔ البتہ آئندہ احتیاط کی جائے کہ نمازی لوگ موجود ہوتے خود ذبحہ کریں ۔ بے نماز کو ذبح نہ کرنے دیں ۔ (فقط راقم الحروف عبد القہار ابو محمد عبد الستار دہلوی) (فتاوی ستاریہ جلد4 ص 190

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13 ص181

محدث فتویٰ